السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ملازم ہوں اور مجھے تقریباً تین ہزار ریال ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ کسی تقریب کے موقعہ پر میں نے سنا کہ ایک تاجر صدقہ تقسیم کرتا ہے۔ میں اس کے ہاں گیا تو اس نے مجھے بھی کچھ رقم دے دی۔ کیا یہ مال میرے لیے حلال ہے؟ (ق۔ م۔ س۔ الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کی تنخواہ سے آپ کی اپنی اور اہل و عیال کی ضروریات پوری نہ ہوسکتی ہوں اور خرچ معمول کے مطابق ہو، جس میں اسراف و تبذیر نہ ہو تو آپ کے لیے زکوٰۃ حلال ہے، ورنہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو بھی دین کی سمجھ عطا فرمائے اور اپنے فضل سے آپ کو بے نیاز کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ